شہد سے میٹھا نام
محمد ﷺ
تصنیفِ لطیف
شیخ التفسیر والحدیث حضرت مولانا
علامہ محمد فیض احمد اویسی رضوی قادری مدظلہ
ناشر
ادارہ تصنیفات علامہ اویسی بہاول پور

۷۸۶
۹۲

کتاب ہذا میں تاجدارِ کل کائنات امام الانبیاء والرسل حضور سید عالم حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسم مبارک محمد کے فضائل وکمالات ومعجزات وبرکات بہترین عجائبات اور اعلیٰ نکات و لطائف کا بیان ہے

شہد سے میٹھا نامِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

تصنیف لطیف

شیخ التفسیر والحدیث حضرت مولانا علامہ محمد فیض احمد اویسی رضوی قادری مدظلہ

ناشر

اِدارہ تصنیفات علامہ اویسی بہاول پور

تقسیم کار

مکتبہ اویسیہ رضویہ ملتان روڈ بہاول پور (پاکستان)

نام کتاب	شہد سے میٹھا نامِ محمد
مصنف	حضرت علامہ محمد فیض احمد اویسی
تصیح	چودھری مشتاق محمد خاں صاحب
ناشر	ادارہ تصنیفات علامہ اویسی بہاولپور
بہ اہتمام	حافظ رحیم بخش اویسی ناظم مکتبہ اویسیہ
طابع	
ضخامت	صفحات
طباعت	آفسٹ
سائز	۱۸ × ۲۳ / ۸
بار دوم	۱۴۰۵ھ / ۱۹۸۵ء
قیمت	۳۰/ روپے

علامہ اقبال مرحوم :

مولوی عطاء اللہ شاہ بخاری احراری نے کہا کہ علامہ اقبال مرحوم جب حضور (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا ذکر ہوتا یا ان سے متعلق کلام پڑھا جاتا تو چہرہ اشک بار ہو جاتا۔ حضور (صلی اللہ علیہ وسلم) کا ذکر ہمیشہ باوضو شخص سے سنتے اور خود ان کا نام بھی باوضو ہو کر لیتے تھے۔ حضور (صلی اللہ علیہ وسلم) کے ذکر پر اس طرح روتے جس طرح ایک معصوم بچہ ماں کے بغیر روتا ہے۔ [1]

بے ادب گستاخ :

یہ تھے با ادب رعایا و بادشاہ لیکن آج ایسے بے ادب علماء کہلوانے والے پیدا ہو گئے کہ فتویٰ صادر فرما دیا کہ بحالت جنابت بھی درود شریف پڑھنا جائز ہے [2] کاش تعزیرات اسلام کا اجراء ہوتا اور فاروق اعظم رضی اللہ عنہ جیسے منتظم اسلام نافذ کرنے والے زندہ ہوتے تب میں ان مفتیوں کو دیکھتا کہ ایسے فتاویٰ صادر کرتے۔ آزادی کا دور ہے جیسے جو جی میں آئے کہہ دے۔ ورنہ وہ خداوند قدوس جو اپنے محبوب اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ایسے مقامات پر بھی نام لینے کو گوارا نہیں کرتا جہاں قہر و غضب یا کسرِ شان یا مقامِ نجاست ہو مثلاً ذبح کے وقت، چھینک اور انگڑائی کے وقت، اور حمام و پاخانہ ذخیرہ وغیرہ۔

لیکن یہ ہیں کہ آج کل کے مفتی ازمفت کہ فتویٰ جڑ دیا کہ جنابت کے وقت درود پڑھنا جائز۔ اتنا شرم بھی نہیں کہ درود شریف فی الفور بارگاہ رسالت میں پہنچ کر فوراً ایجاب از رسول اور خدا ہوتا ہے۔ لیکن مجبور ہیں ایسے

---

[1] ہفت روزہ لولاک، فیصل آباد ص۱۲ [2] فتاوی ثنائیہ ص۳۵۶ ج۱

بدبخت مفتی کیوں کہ عشقِ رسول سے محروم ہیں۔ کسی نے فرمایا ہے

بے عشقِ محمدؐ جو پڑھتے ہیں بخاری
بُخار آتا ہے اُن کو بخاری نہیں آتی

قرآن مجید نے ادب سکھایا : جیسا کہ ہم نے کہا کہ حضور نبیٔ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اسمِ گرامی سادے لفظوں میں لینا ممنوع ہے ایسے اللہ تعالیٰ نے ہمیں سکھایا ہے کما قال اللہ تعالیٰ :

لا تجعلوا دعاء الرسول	رسول کا پکارنا آپس میں
بینکم کدعاء بعضکم	ایسا نہ ٹھہرا لو جیسے ایک
بعضاً [۱]	دوسرے کو پکارتے ہو۔

(جیسے کہتے ہو اے زید، اے عمرو بلکہ یوں ارشاد کرو۔ یا رسول اللہ یا نبی اللہ۔ یا سید المرسلین، یا خاتم النبیین یا شفیع المذنبین۔ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)

شانِ نزول : سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ

کانوا یقولون یا محمد	یعنی حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام
یا ابوالقاسم فنهاهم الله	کو یا محمد یا ابوالقاسم
عن ذلك اعظاماً لنبیه	کہہ کر پکارتے۔ اللہ تعالیٰ
صلی الله علیه وسلم فقالوا	نے اپنے نبی کی تعظیم
یا نبی الله یا رسول الله	کو اس سے نہی فرمائی۔

[۱] پارہ ۱۸ سورۃ النور، آخری رکوع۔